از عدالتِ عظمیٰ

گایتری لکشمی باپوراو ناگپورے

بنام

سٹیٹ آف مہاراشٹر او دیگراں

تاریخ فیصلہ: 15 مارچ 1996

[ایم ایم پنچھی اور کے وینکٹاسوامی، جسٹس صاحبان]

آئین ہند:

آرٹیکل 14 اور 15 (4) -ریزرویشن-درج فہرست قبائل-ذات کا سرٹیفکیٹ-اپیل کنندہ، میڈیکل کورس میں داخلے کے لیے ایک امیدوار، ذات کے سرٹیفکیٹ کے لیے درج فہرست قبائل ذات سرٹیفکیٹ جانچ کمیٹی میں درخواست دے رہا ہے-پیش کردہ دعوے کی حمایت میں اسکول حکام اور دیگر ریاستی حکام کی طرف سے جاری کردہ دستاویزات- کمیٹی دستاویزات کو خارج کرتی ہے اور سرٹیفکیٹ سے انکار کرتی ہے- قرار پایا کہ، کمیٹی نے دعوے کو خارج کرنے میں غلطی کی اور اہم دستاویزات پر اپنا ذہن لگانے میں ناکام رہی-ذات پات کے سرٹیفکیٹ کے کسی بھی دعوے کو دینے یا خارج کرنے سے پہلے زیادہ احتیاط برتی جانی چاہیے۔

اپیل کنندہ، میڈیکل کورس میں داخلے کے لیے ایک امیدوار، جو خود کو 'ہلبا' برادری کا رکن ہونے کا دعوی کرتا ہے، نے مطلوبہ ذات کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لیے مدعاعلیہ نمبر 2، درج فہرست قبائل ذات سرٹیفکیٹ جانچ کیمونٹی کو درخواست دی۔اپنے دعوے کی حمایت میں، اس نے مختلف دستاویزات پیش کیں جن میں اسکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ، باشندگی اور اپنے والد کو جاری کردہ قومیت کا سرٹیفکیٹ، سب ڈویژنل مجسٹریٹ اور ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی طرف سے جاری کردہ ذات کے سرٹیفکیٹ اور ریاستی حکومت کی طرف سے اپنے چچازاد کے حق میں منظور کردہ ایک حکم جس میں یہ تصدیق کی گئی تھی کہ اس کا تعلق 'ہلبا' برادری سے ہے۔مدعاعلیہ کمیٹی نے دستاویزات کو

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

خارج کر دیا اور سر ٹیفکیٹ دینے سے انکار کر دیا۔ اپیل کنندہ کی طرف سے عدالت عالیہ میں دائر رٹ پٹیشن کو بھی خارج کر دیا گیا۔ نالاں ہو کر، اپیل کنندہ نے موجودہ اپیل دائر کی۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1.1. مدعا علیہ کمیٹی نے اپیل کنندہ کی طرف سے پیش کردہ دستاویزات کی درستگی / صداقت پر مشتبہ کی حکومت کی طرف سے کسی بھی کوشش کی عدم موجودگی میں اپیل کنندہ کی طرف سے پیش کردہ سرٹیفکیٹ کو خارج کرنے کا جواز پیش نہیں کیا۔ کمیٹی اپنے سامنے رکھے گئے تمام متعلقہ مواد پر غور کرنے میں ناکام رہی اور اس نے اپنے ذہن کو ایک اہم دستاویز پر لاگو نہیں کیا، یعنی حکومت کی طرف سے منظور کردہ 1.9.1981 کا حکم جس میں تصدیق کی گئی ہے کہ اپیل کنندہ کے چچازاد کا تعلق 'ہلبا' برادری سے ہے۔

1.2. ذات پات کے سرٹیفکیٹ کے کسی بھی دعوے کو دینے یا خارج کرنے سے پہلے زیادہ احتیاط برتی جانی چاہیے۔ ذات پات کے سرٹیفکیٹ سے غلط طور پر انکار کرنے سے حقیقی امیدوار آئین کے ذریعے اسے دیے گئے مراعات سے محروم ہو جائے گا۔

1.3. اگرچہ ذات کے سرٹیفکیٹ کے دعوے کے معاملات میں، بھاری بوجھ اس درخواست گزار پر پڑتا ہے جو اس طرح کا سرٹیفکیٹ چاہتا ہے، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ذات کے سرٹیفکیٹ کے جاری ہونے کے دعوے کی درستگی یا بصورت دیگر کا پتہ لگانے میں حکام کا کوئی کردار نہیں ہے۔ متعلقہ حکام کو کمیٹی کو درست فیصلے پر پہنچنے میں مدد کرنے میں بھی کردار ادا کرنا چاہیے۔ فوری معاملے میں، اپیل کنندہ کی طرف سے پیش کردہ دستاویزات کے علاوہ، متعلقہ حکام کی طرف سے کسی مختلف نتیجے پر پہنچنے کے لیے کچھ بھی پیش نہیں کیا گیا ہے۔

کماری مادھوری پاٹل و دیگر بنام ایڈیشنل کمشنر ٹرائبل ڈیولپمنٹ و دیگر اں، [1994] 6 ایس سی سی 241، قبائلی بہبود کے ڈائریکٹر، اے پی حکومت بنام لیوتی گری و دیگر، [1995] 4 ایس سی سی 32، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 4377، سال 1996۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

رٹ پٹیشن نمبر 2773، سال 1995 میں بمبئی عدالت عالیہ کے 22.6.1995 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے وی اے موتھا اور اے کے سنگھی۔

ریاست 1، 2 اور 4 کے لیے ڈی ایم نرگولکر کے لیے وی این گنپولی، ایس ایم جادھو۔

جواب دہندہ نمبر 3 اور 5 کے لیے جے بی ڈی اینڈ کمپنی کے لیے پلو ششودیا، ڈی این مشرا۔

عدالت کا فیصلہ کے وینکٹا سوامی، جسٹس کی طرف سے دیا گیا۔

یہ اپیل رٹ پٹیشن نمبر 95 / 2773 مورخہ 22.6.95 میں بمبئی عدالت عالیہ کے ڈویژن بینچ کے فیصلے کے خلاف ہدایت کی گئی ہے۔

ہمارے سامنے دلائل کے وقت، اپیل کنندہ کی طرف سے پیش ہونے والے فاضل وکیل نے اپنی دلیل کو اپیل کنندہ کے اس دعوے تک محدود کر دیا ہے کہ اس کا تعلق "ہلبا" درج فہرست قبائل سے ہے۔

مختصر طور پر بیان کردہ حقائق یہ ہیں کہ اپیل کنندہ نے میڈیکل کورس میں داخلے کے لیے درخواست دینے کے لیے، دوسرے مدعا علیہ، درج فہرست قبائل ذات سرٹیفکیٹ جانچ کمیٹی (مختصر "کمیٹی" کے لیے) سے ذات کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے لیے رابطہ کیا تاکہ اس کا تعلق "ہلبا" درج فہرست قبائل سے ہو تاکہ وہ اس زمرے کے تحت میڈیکل کورس میں داخلے کے لیے درخواست دے سکے۔ اپنے دعوے کی حمایت میں، کمیٹی کے سامنے پیش ہونے اور کچھ معلومات فراہم کرنے کے علاوہ، اپیل کنندہ نے 17 دستاویزات دائر کی ہیں جن میں ایگزیکٹو مجسٹریٹ کی طرف سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ اور اسے جاری کردہ اسکول سرٹیفکیٹ اور اس کے والد کو جاری کردہ ذات سرٹیفکیٹ شامل ہیں۔

دوسری مدعا علیہ کمیٹی نے اپیل کنندہ کے دعوے پر غور کرتے ہوئے اور پیش کردہ دستاویزات کی ممکنہ قیمت کا جائزہ لیتے ہوئے، ایسا لگتا ہے کہ اس نے ایک اہم دستاویز، یعنی دوسرے مدعا علیہ کے حکم میں سرٹیفکیٹ نمبر 9 پر غور نہیں کیا، جو اپیل کنندہ کے پہلے کزن کی طرف سے اسے ذات کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے معاملے میں اپیل پر حکومت کی طرف سے منظور کردہ حکم سے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

متعلق ہے۔ حکومت کے اس حکم نامے میں ایک کمیٹی کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے ایک ذات کا سرٹیفکیٹ دیا گیا جس میں کہا گیا تھا کہ اپیل کنندہ کے چچازاد، نام سے اپیناش پربھاکر ناگپوری کا تعلق "ہلبا" کمیونٹی سے ہے، جو ریاست مہاراشٹر میں ایک درج فہرست قبائل ہے۔ اسی طرح، اپیل کنندہ کے والد کے حق میں جاری کردہ ذات کے سرٹیفکیٹ کو خارج کرتے ہوئے، جانچ کمیٹی نے صرف یہ مشاہدہ کیا کہ اسے مناسب تصدیق کے بغیر غیر معمولی انداز میں جاری کیا گیا تھا۔

ہمارے سامنے دلیل کے دوران، اپیل کنندہ کے وکیل نے دلیل دی کہ حکومت مہاراشٹر کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی روشنی میں کہ اگر کسی قریبی رشتہ دار کو پہلے ہی ذات کا سرٹیفکیٹ دیا گیا ہے، جسے مناسب اہمیت دی جانی چاہیے، تو کمیٹی نے اس پر عمل نہیں کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی پیش کیا کہ تصدیق کے بعد متعلقہ اتھارٹی کی طرف سے 26.8.71 پر جاری کردہ سرٹیفکیٹ اپیل کنندہ کے والد کو ذات کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی بنیاد تھی، کمیٹی نے اس پر توجہ نہیں دی۔ تاہم، 26.8.71 کا سرٹیفکیٹ کمیٹی کے سامنے پیش نہیں کیا گیا تھا۔ کمیٹی کے ذریعے منظور کردہ حکم نامے سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اپیل کنندہ کے اپنے والد کا پرائمری اسکول سرٹیفکیٹ پیش کرنے میں ناکامی کو اپیل کنندہ کے دعوے کو خارج کرنے کے لیے سنجیدگی سے لیا گیا تھا۔

عدالت عالیہ کے سامنے بھی، یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ چچازاد کو جاری کیے گئے ذات سرٹیفکیٹ اور اپیل کنندہ کی دادی کی موت پر جاری کیے گئے فوتدگی سرٹیفکیٹ پر بھی انحصار کیا گیا تھا لیکن عدالت عالیہ نے ان پر بحث نہیں کی۔

دوسری مدعاعلیہ کمیٹی کے حکم کی حمایت کرنے والے مدعاعلیہان کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل نے پیش کیا کہ کماری مادھوری پاٹل ودیگر بنام ایڈیشنل کمشنر، ٹرائبل ڈیولپمنٹ ودیگراں ،[1994] 6 ایس سی سی 241، ڈائریکٹر قبائلی بہبود، حکومت اے پی بنام لاویتی گری ودیگر [1995]4 ایس سی 32 میں اس عدالت کے فیصلوں کے پیش نظر دوسری مدعاعلیہان کمیٹی کی طرف سے درج کردہ نتیجہ کسی مداخلت کا مطالبہ نہیں کرتا ہے۔

ہم نے حریف کی عرضیوں پر غور کیا ہے اور دوسرے مدعاعلیہ کمیٹی اور عدالت عالیہ کے حکم پر بھی غور کیا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ہم نے پہلے محسوس کیا ہے کہ دوسری مدعاعلیہ کمیٹی کے سامنے، اپیل کنندہ کی طرف سے اس دعوے کی حمایت کرنے کے لیے 17 دستاویزات پیش کی گئیں کہ اس کا تعلق "ہلبا" درج فہرست قبائل سے ہے۔ دوسری مدعاعلیہ کمیٹی نے تقریباً تمام دستاویزات کی ممکنہ اہمیت کو سراہتے ہوئے، ایک اہم دستاویز کا حوالہ نہیں دیا اور اس پر غور نہیں کیا، یعنی ایبناش پربھاکر ناگپوری کے کہنے پر اپیل پر حکومت کی طرف سے یکساں راحت کے لیے منظور کردہ حکم۔ ہمارے سامنے یہ متنازعہ نہیں ہے کہ ایبناش پربھاکر ناگپوری اپیل گزار کا چچا زاد ہے۔ حکومت نے کمیٹی کے حکم کو الٹتے ہوئے 1.9.81 کے مذکورہ حکم کے ذریعے ایبناش پربھاکر ناگپوری کے اس دعوے کو تسلیم کیا کہ ان کا تعلق "ہلبا" درج فہرست قبائل سے ہے۔

کمیٹی کے سامنے پیش کردہ دستاویزات درج ذیل ہیں:

1. پرنسپل، جی این خالصہ کالج، بمبئی کی طرف سے جاری کردہ ذات کے سرٹیفکیٹ کی نقل جس کی تاریخ 5.7.94 ہے۔

2. پرنسپل AFAC کے جاری کردہ اسکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ بذریعہ فوٹو سٹیٹ نقل۔ انگلش اسکول، چیمبر، بمبئی بذریعہ رجسٹریشن نمبر 3032۔

3. ہیڈ ماسٹر، سینٹ سبسٹینس ہائی اسکول، چیمبر بمبئی کے ذریعہ جاری کردہ اسکول چھوڑنے کے سرٹیفکیٹ بذریعہ فوٹو سٹیٹ کاپی، رجسٹریشن نمبر 4768۔

4. پرنسپل، سینٹ جوڈس ہائی اسکول، کلیان کی طرف سے جاری کردہ اسکول چھوڑنے کے سرٹیفکیٹ بذریعہ فوٹو سٹیٹ کاپی۔ نمبر 2185۔

5. زیروکس کاپی ذات کا سرٹیفکیٹ، جو سب ڈویژنل مجسٹریٹ، ناسک ڈویژن، ناسک نے نمبر EDN/POL II/STSC. Sr./129/92، مورخہ 31.11.92 کو جاری کیا۔

6. چیئرمین، ہلبا سماج سیوا منڈل، نوشک مورخہ 14.6.94 کے ذریعہ جاری کردہ سرٹیفکیٹ کی فوٹو سٹیٹ کاپی۔

7. فوٹو سٹیٹ کاپی ذات کا سرٹیفکیٹ، جو ایگزیکٹو مجسٹریٹ، ناگپور نے نمبر MRC-/3583 93-92/87، مورخہ 13.4.93 کو جاری کیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

8. فوٹو سٹیٹ کاپی سرٹیفکیٹ کی، جو چیف پی اینڈ اے مینیجر، ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ، بمبئی نے مورخہ 2.3.94 کو جاری کیا۔

9. فوٹو سٹیٹ کاپی حکم نامہ کی، جو اسسٹنٹ سیکریٹری برائے حکومت، سماجی بہبود اور کھیل محکمہ نے مورخہ 1.9.81 کو ابیناش پربھاکر ناگپوری کے متعلق جاری کیا۔

10. فوٹو سٹیٹ کاپی ذات سرٹیفکیٹ کی، جو ایگزیکٹیو مجسٹریٹ، کوپار گاؤں نے مورخہ 28.2.81 کو ابیناش پربھاکر ناگپوری کے متعلق جاری کیا۔

11. فوٹو سٹیٹ کاپی شادی کا سرٹیفکیٹ، جو ابیناش پربھاکر ناگپوری کے متعلق ہے۔

12. فوٹو سٹیٹ کاپی آرڈر، جو ڈویژنل کمشنر، کونکن اور بمبئی ڈویژن کی جانب سے نمبر SO/POL/AP-PEAL/ST/15/82 کے تحت محترمہ ورشا لکشمی کانت بیلے کر کے متعلق جاری کیا گیا۔

13. ورشا لکشمی کانت بلیکر کے سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ، گریٹر بمبئی کی طرف سے جاری کردہ ذات کے سرٹیفکیٹ کی فوٹو سٹیٹ کاپی۔

14. فوٹو سٹیٹ کاپی تصدیقی سرٹیفکیٹ، جو قبائلی تحقیق و تربیتی ادارہ، پونے کی جانب سے 29.03.1994 کو ویریندر لکشمی کانت ریلیکر کے متعلق جاری کیا گیا۔

15. فوٹو سٹیٹ کاپی ذات سرٹیفکیٹ، جو ایگزیکٹیو مجسٹریٹ، ناگپور کی جانب سے پربھاکر ناگپوری کے متعلق 2.9.1982 کو جاری کیا گیا۔

16. فوٹو سٹیٹ کاپی فوتدگی کا سرٹیفکیٹ، جو گرام وکاس ادھیکاری، کوپر گاؤں کی جانب سے تاراتمتی شانترام ناگپوری کے متعلق جاری کیا گیا۔

17. شری ابیناش پربھاکر ناگپوری کے بیان حلفی کی فوٹو سٹیٹ کاپی۔

دوسرے مدعاعلیہ کمیٹی نے سلسلہ نمبر 1-4، 6، 8، 16 اور 17 کو نظر انداز کر دیا حالانکہ وہ درخواست گزار کے اسکول ریکارڈ سے متعلق ہیں، اس کے رشتہ داروں کے وہ ریکارڈ، جن میں درخواست گزار کی ذات "ہلبا" درج ہے، کو دوسرے مدعاعلیہ کمیٹی نے محض یہ کہہ کر نظر انداز کر

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document

دیا کہ "یہ بہت معمولی انداز میں جاری کیے گئے تھے، بغیر اس بات کی تصدیق کیے کہ حکومت کی جانب سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ ہدایات پر عمل کیا گیا تھا یا نہیں۔" ایک بار پھر ایس آئی کو خارج کرتے ہوئے۔ نمبر 5، 7، 10، 13 اور 14 کمیٹی نے تبصرہ کیا ہے کہ "اس مفروضے کی کوئی گنجائش نہیں ہے کہ سرٹیفکیٹ صحیح طریقے سے جاری کیا گیا ہے"۔ ہم اپیل کنندہ کی طرف سے پیش کردہ دستاویزات کی درستگی / صداقت پر مشتبہ کی حکومت کی طرف سے کسی کوشش کی عدم موجودگی میں سرٹیفکیٹ کو خارج کرنے میں کمیٹی کے اس نقطہ نظر کی تعریف کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ پیپر بک میں شامل سرٹیفکیٹ کی نقلوں سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اپیل کنندہ کے والد کو جاری کردہ باشندگی اینڈ قومیت سرٹیفکیٹ (پیپر بک کے صفحہ 28 پر ضمیمہ "C") درج ذیل ثبوت کی تفصیلات کی بنیاد پر جاری کیا گیا تھا:

(A) سوالنامے کے مقرر کردہ پر درخواست گزار کی طرف سے دیا گیا جواب۔

(B) پیدائش یا اسکول چھوڑنا یا اس طرح کا سرٹیفکیٹ جو شری سائی ناتھ مدھیمک ودیالیہ شرڈی نے جاری کیا ہو۔

(C) حلف نامے یا جائے پیدائش اور ذات کا استقراریہ۔

(D) (دیگر ثبوت): کوئی نہیں۔

اسی طرح اپیل کنندہ کو جاری کردہ ذات کا سرٹیفکیٹ غیر معمولی انداز میں نہیں بلکہ متعلقہ ریکارڈ کی تصدیق کے بعد جاری کیا گیا تھا۔ اسی طرح، اپیل کنندہ کے والد کو جاری کیا گیا ذات کا سرٹیفکیٹ غیر معمولی نہیں تھا بلکہ مندرجہ ذیل تفصیلات پر مبنی تھا:-

(1) عمر، رہائش، قومیت کا سرٹیفکیٹ۔

(2) بھائی اسکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ

(3) بھتیجا اسکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ

(4) بیٹا، حقیقی سرٹیفکیٹ۔

(5) بھائیوں کی ذات سرٹیفکیٹ،

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(6)سماج داخلہ۔

(7)راشن کارڈ۔

(8)حلف بیان حلفی اور درخواست۔

ان سرٹیفکیٹوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اور حکومت کے اس حکم کو بھی جس میں یہ تصدیق کی گئی ہے کہ اپیل کنندہ کے چچازاد اپیناش پربھاکر ناگپوری کا تعلق "ہلبا" برادری سے ہے، ہمارا خیال ہے کہ اپیل کنندہ کے دعوے کو خارج کرنا خاص طور پر جب اپیل کنندہ کی طرف سے پیش کردہ ثبوت پر مشتبہ کے لیے کوئی اور ثبوت نہیں رکھا گیا ہے اور کمیٹی کے سامنے رکھے گئے اہم دستاویز کی تعریف کیے بغیر، درست نہیں ہے۔

یہ سچ ہے کہ کماری مادھوری پاٹل کے معاملے (اوپر) میں اس عدالت نے مشاہدہ کیا ہے:-

" وہ کمیٹی جو حقائق کے نتائج کو ریکارڈ کرتے وقت اس کے سامنے رکھے گئے شواہد کا جائزہ لینے کا اختیار رکھتی ہے، اسے اس وقت تک غالب رہنا چاہیے جب تک کہ کسی بھی عدالت عالیہ کے عدالتی جائزے کے ذریعے حقائق کے نتائج میں مداخلت کی حدود کے تابع نہ پایا جائے۔ کمیٹی جب تمام مادی حقائق پر غور کرتی ہے اور کسی نتیجے کو ریکارڈ کرتی ہے، اگرچہ ایک اور نظریہ، اپیل کی عدالت کے طور پر ممکن ہو سکتا ہے، تو یہ نتائج کو تبدیل کرنے کی بنیاد نہیں ہے۔ عدالت کو یہ دیکھنا ہے کہ آیا کمیٹی نے اپنے سامنے رکھے گئے تمام متعلقہ مواد پر غور کیا ہے یا متعلقہ حقائق پر اپنا ذہن نہیں لگایا ہے جس کی وجہ سے کمیٹی نے بالآخر نتیجہ ریکارڈ کیا ہے۔ ہر معاملے پر اس کے اپنے حقائق کے پس منظر میں غور کیا جانا چاہیے۔"

اسی نظریے کا اعادہ ڈائریکٹر قبائلی بہبود، حکومت اے پی بنام لاویتی گری و دیگر، [1955]4 ایس سی سی 32 میں کیا گیا ہے۔

مذکورہ جائزے کو موجودہ مقدمے کے حقائق پر لاگو کرتے ہوئے، ہم مطمئن ہیں کہ کمیٹی اپنے سامنے رکھے گئے تمام متعلقہ مواد پر غور کرنے میں ناکام رہی اور اس نے اپنے ذہن کو ایک اہم دستاویز "نمبر شمار 9" پر لاگو نہیں کیا جس کی وجہ سے کمیٹی بالآخر اپیل کنندہ کے خلاف نتیجہ ریکارڈ کرتی ہے۔ ذات پات کے سرٹیفکیٹ سے غلط طور پر انکار کرنے سے، حقیقی امیدوار، وہ آئین کے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ذریعے اسے دیے گئے مراعات سے محروم ہو جائے گا۔لہذا ذات پات کے سرٹیفکیٹ کے کسی بھی دعوے کو دینے یا خارج کرنے سے پہلے زیادہ احتیاط برتی جانی چاہیے۔

عدالت عالیہ نے اپنے سامنے پیش کردہ دستاویزات کی ممکنہ قدر کی تعریف کیے بغیر اپیل کنندہ کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن کو محض دوسرے مدعاعلیہ کمیٹی کے ذریعے اخذ کردہ نتائج کو قبول کرتے ہوئے خارج کر دیا ہے۔بلاشبہ، اس قسم کے معاملات میں، بھاری بوجھ اس درخواست گزار پر پڑتا ہے جو اس طرح کا سرٹیفکیٹ چاہتا ہے۔اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ذات پات کا سرٹیفکیٹ جاری کرنے کے دعوے کی درستگی یا بصورت دیگر کا پتہ لگانے میں حکام کا کوئی کردار نہیں ہے۔ہمارا خیال ہے کہ متعلقہ حکام کو بھی کمیٹی کو درست فیصلے پر پہنچنے میں مدد کرنے میں کردار ادا کرنا چاہیے۔اس معاملے میں، اپیل کنندہ کی طرف سے پیش کردہ دستاویزات کے علاوہ، متعلقہ حکام کی طرف سے کسی مختلف نتیجے پر پہنچنے کے لیے کچھ بھی پیش نہیں کیا گیا ہے۔

اس مقدمے کے حقائق پر، ہمارا خیال ہے کہ دوسری مدعاعلیہ کمیٹی اپیل کنندہ کے دعوے کو خارج کرنے میں درست نہیں تھی اور اسی وجہ سے عدالت عالیہ کے حکم کو برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔نتیجے میں، اپیل کامیاب ہو جاتی ہے اور اسی کے مطابق اجازت دی جاتی ہے۔تاہم اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document